سوال

(382)زکوۃ سے امام مسجد کی تنخواہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ کی رقم سے مسجد کے امام کو تنخواہ دی جا سکتی ہے۔ امام کی ڈیوٹی صرف نمازِ پنجگانہ کی امامت ہے۔ (عبدالرشید عراقی، سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ) (۱۰ جنوری ۱۹۹۲ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کے مصارف ''سورۃ توبہ'' (آیت:۶۰) میں متعین ہیں۔ اگر مذکورہ امام کا شمار ان میں ہے تو کچھ لے سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب حدیث میں اذان پر اُجرت یعنی منع آئی ہے، امامت کا معاملہ تو اس سے زیادہ اہم ہے۔ اس پر اُجرت وصول کرنی بطریق اولیٰ ناجائز ہے۔ تاہم بعض علماء وقت کی پابندی کے پیش نظر مطلق تنخواہ کے تقرر اور جواز کے قائل ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:318

محدث فتویٰ